السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ظہر اور عصر کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورت پڑھی جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور کوئی دو سورتیں پڑھتے اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھتے تھے۔[1]

لیکن دوسری روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ تیسری اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورت بھی ملائی جا سکتی ہے۔ چنانچہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تیس آیات کے برابر قراءت کرتے اور دوسری دو رکعتوں میں پندرہ آیات کے برابر قراءت کرتے، اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سے ہر رکعت میں پندرہ آیات کے برابر قراءت کرتے اور دوسری دو رکعات میں اس سے نصف کے بقدر قراءت کرتے تھے۔[2]

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ظہر اور عصر کی آخری دو رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی بھی سورت ملائی جا سکتی ہے لیکن یہ ضروری نہیں ہے بلکہ فاتحہ کا پڑھنا ہی ضروری ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] بخاری، الاذان: ۷۷۶۔

[2] مسند امام احمد، ص: ۳، ج ۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 103

محدث فتویٰ